معذورِ شرعی کے حق میں نماز کے لئے کپڑے پاک کرنے کا کیا حکم ہے؟

دار الافتاء اھلسنت (دعوت اسلامی)

سوال

اگر کسی شخص کو پیشاب کے قطروں کا عذر ہو اور وہ معذورِ شرعی ہو، تو ایسی صورت میں نماز کے لئے کپڑوں کو پاک کرنے کا کیا حکم ہوگا؟

جواب

بِسْمِ اللہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَلْجَوَابُ بِعَوْنِ الْمَلِکِ الْوَھَّابِ اَللّٰھُمَّ ھِدَایَۃَ الْحَقِّ وَالصَّوَابِ

پوچھی گئی صورت میں نماز سے پہلے اگر کپڑوں پر پیشاب کے قطرے لگے ہیں اور اس بندے کو معلوم ہے کہ اگر ان کو پاک کر کے نماز ادا کروں گا تو نماز سے فارغ ہونے سے پہلے پھر یہ کپڑے بقدرمانعِ صلوٰۃ (ایک درہم سے زائد) ناپاک ہوجائیں تو اب ایسی صورت میں کپڑے پاک کرنے کی حاجت نہیں، انہیں کپڑوں میں نماز پڑھ لے اور اگر معلوم ہے کہ ابھی کپڑے پاک کرلوں گا تو بقدرمانعِ صلوۃ کپڑے ناپاک ہونے سے پہلے نماز سے فارغ ہوجاؤں گا تو ایسی صورت میں کپڑوں کو پاک کر کے نماز ادا کرنی ہوگی۔

فتاویٰ عالمگیری میں ہے: "اذا کان بہ جرح سائل۔۔۔ان کان بحال لو غسلہ یتنجس ثانیا قبل الفراغ من الصلاۃ جاز ان لا یغسلہ وصلی قبل ان یغسلہ والا فلا ھذا ھو المختار" یعنی: جب بہنے والا زخم ہو، اور حالت یہ ہو کہ اگر وہ کپڑوں کو پاک کرے، تو نماز سے فارغ ہونے سے پہلے ہی دوبارہ کپڑے ناپاک ہوجائیں گے، تو جائز ہے کہ ان کپڑوں کو پاک نہ کرے اور بغیر پاک کئے ہی نماز پڑھ لے، اور اگر ایسا نہ ہو (بلکہ پاک کپڑوں میں نماز پڑھی جاسکتی ہو) تو اب رخصت نہیں ہوگی، یہی مختار ہے۔ (فتاوی عالمگیری، جلد1، صفحہ46، دار الکتب العلمیہ، بیروت)

بہار شریعت میں ہے: "معذور کو ایسا عذر ہے جس کے سبب کپڑے نجس ہوجاتے ہیں تو اگر ایک درم سے زیادہ نجس ہو گیا اور جانتا ہے کہ اتنا موقع ہے کہ اسے دھو کر پاک کپڑوں سے نماز پڑھ لوں گا تو دھو کر نماز پڑھنا فرض ہے اور اگر جانتا ہے کہ نماز پڑھتے پڑھتے پھر اتنا ہی نجس ہوجائے گا تو دھونا ضروری نہیں اُسی سے پڑھے اگرچہ مصلی بھی آلودہ ہوجائے

کچھ حَرَج نہیں اور اگر درہم کے برابر ہے تو پہلی صورت میں دھونا واجب اور درہم سے کم ہے تو سنّت اور دوسری صورت (یعنی نماز پڑھنے تک پھر سے بقدر مانع ناپاک ہونے) میں مطلقاً نہ دھونے میں کوئی حَرَج نہیں۔" (بہار شریعت، جلد 1، صفحہ 387، مکتبۃ المدینہ، کراچی)

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

مجیب: مولانا سید مسعود علی عطاری مدنی

فتوی نمبر: Web-2216

تاریخ اجراء: 03 رمضان المبارک 1446ھ/04 مارچ 2025ء

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)

www.fatwaqa.com
daruliftaahlesunnat
DaruliftaAhlesunnat
Dar-ul-ifta AhleSunnat
feedback@daruliftaahlesunnat.net